Regd No L 5254 135

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ چندہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
ماہوار ۲½ روپے
فی پرچہ ۱ آنہ

یوم یکشنبہ

۶ شعبان سنہ ۱۳۷۰ ھ

جلد ۳۹/۵ | ۱۳ ہجرت ۱۳۳۰ ہش | ۱۳ مئی سنہ ۱۹۵۱ء | نمبر ۱۱۲/۲

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

اور وہ سینہ اور وہ دل جو تمام اولین و آخرین کے سینہ اور دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر اور روشن تر و عاشق تر تھا ۔ وہ اسی لائق ٹھہرا ۔ کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو ۔ کہ جو تمام اولین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ و اکمل و ارفع و اتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو ۔ سو یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف ایسے کمالات عالیہ رکھتا ہے ۔ جو اس کی تیز شعاعوں اور شوخ کرنوں کے آگے تمام صحف سابقہ کی چمک کالعدم ہو رہی ہے ۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ مئی (بذریعہ برقیہ) کل رات بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ہلکا ہلکا بخار ہو گیا ۔ نقاہت بدستور ہے ۔ احباب حضور کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں ۔

پاکستان کے وزیر خارجہ قاہرہ میں

قاہرہ ۱۲ مئی ۔ آج پاکستان کے وزیر خارجہ آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے مصر کے وزیر خارجہ صلاح الدین بے اور عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عزام پاشا سے ملاقات کی ۔ یہ ملاقات دو گھنٹے تک جاری رہی

اقوام متحدہ کی نمائندہ برائے کشمیر ڈاکٹر فرینک گراہم اوائل جون میں برصغیر ہند و پاکستان آئیں گے

لیک سکسیس ۱۲ مئی : کشمیر کے لئے اقوام متحدہ کے نئے نمائندہ ڈاکٹر فرینک گراہم کے متعلق یہاں ایک اعلان میں بتایا گیا ہے ۔ کہ آپ جون کے پہلے ہفتے میں برصغیر ہند و پاکستان کیلئے روانہ ہو جائیں گے ۔ کل آپ نے آدھ گھنٹے تک اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ٹریگوے لی سے ملاقات کی ۔ اور اس مختصر سے عملے کو بھی ملے جو آپ کے لئے ہیڈکوارٹر میں مقرر کیا گیا ہے ۔

پاکستان نے اقوام متحدہ کی توجہ مہاراجہ کشمیر کی حکومت کے سربراہ شیخ عبداللہ کے حالیہ بیان کی طرف مبذول کرائی ہے ۔ جس میں انہوں نے کہا ہے ۔ کہ کشمیر کی ہندوستان میں مستقل شمولیت کے فیصلہ و تصدیق کرنے کے لئے نام نہاد مجوزہ آئین ساز اسمبلی طلب کر لی گئی ہے ۔ اور کہ دنیا کی کوئی طاقت اس فیصلہ کو بدل نہیں سکتی ۔ شیخ عبداللہ کے اس چیلنج کی اطلاع اقوام متحدہ کو اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندہ مسٹر اے ۔ ایس بخاری نے ایک مراسلے کے ذریعہ کی ہے ۔

یہ امر دلچسپی سے خالی نہیں ۔ کہ اس بیان میں شیخ عبداللہ نے کشمیر میں اب تک رائے شماری نہ ہو سکنے کا ذمہ دار پاکستان کو ٹھہرایا ہے ۔ اور کہا ہے کہ یہ ساری تاخیر پاکستان ہی کی ہٹ دھرمی کی پیدا کردہ ہے ۔ وہ کشمیری عوام کے قومی مطالبات سے پہلو تہی برتتی رہی ہے ۔ اور اب تک انہیں شخصی حکومت سے آزاد نہیں کرا سکی ۔

ہندوستانی آئین میں ترمیم

نئی دہلی ۱۲ مئی : ۔ آج پنڈت نہرو نے ہندوستانی آئین میں چند ترامیم پیش کیں ۔ جن کی رو سے اب اظہار خیال اور آزادی پیشہ کے امور میں بھی حکومت کو مداخلت کا حق مل جائے گی ۔ پنڈت نہرو نے کہا یہ ترامیم اس لئے کی جا رہی ہیں ۔ کہ ہماری عدالتوں نے شخصی آزادی کی اصطلاح کے بڑے وسیع معنے کرنے شروع کر دئے ہیں

نزدیک و دور سے

بھوپال ۱۲ مئی : بھوپال حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا ۔ کہ جولائی کے آخر تک بھوپال کو مدھیہ بھارت یونین میں ختم کر دیا جائے گا ۔

پیکنگ ۱۲ مئی ۔ پیکن ریڈیو نے امریکہ پر پھر کوریا کے کمیونسٹ جنگی قیدیوں پر جراثیمی اسلحہ کے تجربے کرنے کا الزام لگایا ہے ۔ اس کا کہنا ہے کہ ٹائیفائڈ اور چیچک انہی تجربوں کی وجہ سے پھیلے ہیں ۔

لاہور ۱۲ مئی : ۔ وزیر خزانہ پاکستان کل یونیورسٹی سینیٹ ہال میں پاکستان کی اقتصادی ترقی کے موضوع پر تقریر کریں گے ۔ آپ آج یہاں پہنچ گئے ہیں ۔

امرتسر ۱۲ مئی : ۵۰ غیر مسلموں کا ایک قافلہ اگلے ہفتے ملتان کے مندروں کی زیارت کے لئے آ رہا ہے ۔ یہ قافلہ ۲۲ مئی کو لوٹ جائے گا ۔

ٹوکیو ۱۲ مئی : چینی کمیونسٹ فوجیں دھوئیں کے بادلوں کی آڑ میں وسطی محاذ کے راستے جنوبی کوریا میں جمع ہو رہی ہیں ۔

پشاور ۱۲ مئی : ۔ نئے انتخابی حلقے مقرر کرنے والی کمیٹی کے صدر میجر اللہ داد خان کے اعلان کے مطابق کمیٹی اس ماہ کے آخر تک رپورٹ پیش کرے گی ۔ ارکان کمیٹی آج ڈیرہ اسمٰعیل خان میں کام ختم کرنے کے بعد بنوں چلے گئے ۔

بغداد و الحیدرآباد ۱۲ مئی : ۔ حکومت بہاولپور نے ۱۸ لاکھ روپے کی ایک رقم تعلیمی اداروں کی عمارتوں کے لئے منظور کی ہے

ہونولولو ۱۲ مئی : بحر الکاہل میں ایٹول کے مقام پر نئے امریکی ایٹمی ہتھیار کا تجربہ مکمل و مقبول ثابت ہوا ہے

نئی دہلی ۱۲ مئی آج نیپال کانگرس کے لیڈر دستکھنڈت نہرو اور ہندوستان کے وزیر داخلہ و خارجہ سے بات چیت کی

بلوچستان کو خود مختار صوبہ بنا دیا جائے

کوئٹہ ۱۲ مئی : ۔ آج یہاں آئینی اصلاحات کی تحقیقاتی کمیٹی کو بیان دیتے ہوئے بلوچستان مسلم لیگ کے صدر قاضی محمد عیسیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو جلد از جلد خود مختار صوبہ بنا دیا جائے ۔ اس کی آبادی ۷ لاکھ کے قریب ہے ۔ اور امریکہ میں ۵ ۔ ۵ لاکھ آبادی والی ریاستوں کو بھی دوسری ۴۶ ریاستوں کی طرح داخلی خود مختاری حاصل ہے آبادی کی کمی کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے ۔ مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری محمد عثمان جوگہ زئی نے اپنے بیان میں جرگہ سسٹم پر تنقید کی ۔ اور کہا کہ وہ اکثر حکام کے اثر و رسوخ کے تحت کام کرتا ہے ۔

مزارعین کی بے دخلی روکنے کیلئے اقدام

لاہور ۱۲ مئی : حکومت پنجاب نے تمام ڈپٹی کمشنروں کو احکام جاری کر دیئے ہیں ۔ کہ اگر ان کے ضلع میں کہیں بھی کسی مزارعہ کی بے دخلی عمل میں آئے ۔ تو اس کی رپورٹ حکومت کو بھیجیں ۔ اور وہ وجوہ بھی قلمبند کر کے بھیجیں جن کے تحت اس بے دخلی کو روا رکھا گیا ۔ یہ اقدام پنجاب کے بیس ہزار چھوٹے بڑے دیہات میں زرعی زمینوں پر کام کرنے والے مزارعین کے حقوق کے تحفظ کے سلسلے میں موجودہ قوانین پر سختی سے کاربند ہونے کے لئے عمل میں لایا گیا ہے ۔ یاد رہے کہ پنجاب کے ایکٹ تحفظ و بحالی حقوق رعیتانہ کے تحت جسے مئی سنہ ۱۹۵۰ء میں پنجاب کے دفعہ ۹۲ کے گورنر نے منظور فرمایا تھا ۔ کسی زرعی مزارعہ کو زمیندار سوائے چند معینہ خاص وجوہ کے زمین سے بے دخل نہیں کر سکتا ۔

پاکستان لنکا کی ہر ممکن مدد کر رہا ہے

کراچی ۱۲ مئی : ۔ لنکا کے وزیر تجارت مسٹر امارہ سوریہ نے لنکا کو روانہ ہوتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہماری ہر ممکن مدد کر رہا ہے ۔ آپ نے یہ بھی بتایا ۔ کہ طے شدہ انتظامات کے مطابق یکم جولائی کو پہلا جہاز مال لیکر روانہ ہوگا ۔ آج لنکا کے وفد کے باقی ماندہ ممبروں نے پاکستانی نمائندوں سے چاول کی برآمد کی تفصیلات وغیرہ طے کیں ۔

متروکہ جائدادوں کے قانون کا اطلاق
بنکوں میں ذاتی روپیہ پر نہ ہوگا

کراچی ۱۲ مئی : حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ لوگوں کا جو ذاتی روپیہ بنکوں میں جمع ہے تارکان وطن کے املاک متروکہ سے متعلقہ پاکستان کے سنہ ۱۹۴۹ء کے قانون کا اس پر اطلاق نہ ہوگا ۔ حکومت نے ایک اعلان میں اس قانون کے تحت معلومات اور حسابات پیش کرنے کی تاریخوں میں اضافہ کر دیا ہے معلومات پیش کرنے کی تاریخ بڑھا کر ۱۰ جون کر دی گئی ہے ۔ اور حسابات پیش کرنے کی تاریخ ۳۰ جون تک بڑھا دی گئی ہے ۔

ٹوکیو ۱۲ مئی : ۔ آج اقوام متحدہ کی فوجوں کو خبردار کر دیا گیا ہے کہ کمیونسٹ علیٰ ایک بڑا بھاری انتقامی حملہ کرنے والے ہیں ۔

چین کی اقتصادی ناکہ بندی پر غور

لیک سکسیس ۱۲ مئی ۔ یقین کیا جاتا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اپنے اگلے ہفتے کے اجلاس میں چین کو جنگی اہمیت کا سامان بھیجنے پر پابندی لگانے کے مسئلہ پر غور کرے گی ۔ سیاسی کمیٹی آج امریکہ کی باقاعدہ تجویز پر غور کر رہی ہے ۔ ایک امریکی خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق آج برطانیہ اور آسٹریلیا ہوائی جہازوں کے پرزے ۔ جوہ پیٹریاں وغیرہ کی سپلائی کے بند کرنے کا اعلان کر دیں گے ۔

لاہور ۱۲ مئی : ۔ ایک تازہ ترین اطلاع کے مطابق سیلاب نے راولپنڈی ڈویژن میں ایک بہت بڑا حملہ کیا ہے ۔ وزیر پنجاب آنریبل سید علی حسین گردیزی آج کل اس ضلع کا دورہ کر رہے ہیں ۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

شرافت۔ انصاف اور صداقت ہر انسان کی وراثت ہے

(خطبہ جمعہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ ۳۰ اگست ۱۹۳۷ء)

"الفاظ کو ان معانی کا رنگ دے دینا جو کہنے والے کے منشاء کے خلاف ہوں سخت ظالمانہ بات اور تقوی کے بالکل خلاف فعل ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ہمارا اور غیر احمدیوں کا کئی مسائل میں اختلاف ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ہمارا اور عیسائیوں کا کئی مسائل میں اختلاف ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ہمارا اور یہودیوں کا کئی مسائل میں اختلاف ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ہمارا اور ہندوؤں کا کئی مسائل میں اختلاف ہے۔ مگر باوجود ان تمام اختلافات کے ایک چیز ہے جس کی سب سے امید کی جاتی ہے اور وہ یہ کہ ہم انصاف سے کام لیں۔ سچ بولیں اور شریفانہ طور پر کلام کریں۔ انصاف سچائی اور شرافت یہ ورثہ مسلمان کا نہیں۔ یہ ورثہ ایک یہودی اور ہندو کا بھی نہیں۔ بلکہ انصاف۔ صداقت اور شرافت کی امید ایک مسلمان سے بھی اسی طرح کی جاتی ہے جس طرح ایک ہندو سے اور انصاف۔ صداقت۔ اور شرافت کی امید ایک عیسائی سے بھی اسی طرح کی جاتی ہے جس طرح ایک یہودی سے۔ خدا کے متعلق ان میں اختلاف ہو تو بے شک ہو۔ عبادت کے متعلق ان میں اختلاف ہو تو بے شک ہو ......

.... بعث بعد الموت کے متعلق ان میں اختلاف ہو تو بے شک ہو۔ فرشتوں کے متعلق ان میں اختلاف ہو تو بے شک ہو۔ غرض مذہب کی تمام جزئیات میں اگر اختلاف ہو تو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ مذہب کے اختلاف کے معنے یہی ہیں کہ عقائد میں بھی اختلاف ہے۔ لیکن انصاف شرافت اور سچائی کے متعلق ساری دنیا متحد الخیال ہے۔ ایک ہندو کے نزدیک بھی انصاف۔ شرافت اور سچائی اتنی ہی قیمتی ہونی چاہئیں جتنی ایک مسلمان کے نزدیک اور ایک عیسائی کے نزدیک بھی انصاف شرافت اور سچائی اتنی ہی قیمتی ہونی چاہئیں جتنی ایک یہودی کے نزدیک۔ اسی طرح ایک سکھ کے نزدیک بھی انصاف۔ شرافت اور سچائی اتنی ہی قیمتی ہونی چاہئیں جتنی ایک جینی کے نزدیک۔ اور ایک جینی کے نزدیک بھی انصاف شرافت اور سچائی اتنی ہی قیمتی ہونی چاہئیں جتنی ایک پارسی کے نزدیک۔ کیونکہ مذہبی اختلافات سے مذہب تو بدل جاتا ہے لیکن انسانیت نہیں بدل سکتی پس یہ ایک ایسا خزانہ ہے جو ہر شخص کے ...

اور ہم میں سے ہر شخص کو یہ پابندی کرنی چاہیئے کہ وہ اس میں سے اپنا اپنا حصہ لے۔ ایک بت پرست کہہ سکتا ہے کہ میں توحید کا قائل نہیں توحید ایک خزانہ ہے تو مسلمان کا میرا نہیں ایک قیامت کا منکر کہہ سکتا ہے کہ قیامت اگر خزانہ ہوگا تو ان کا جنہیں قیامت پر یقین ہے میرا اس میں حصہ نہیں۔ کیونکہ میرے باپ دادا سے مجھے یہ خزانہ ورثہ میں نہیں ملا ایک فرشتوں کا منکر کہہ سکتا ہے کہ تمہیں فرشتوں کا وجود مبارک ہو۔ میرے باپ دادا نے فرشتوں کا وجود کبھی تسلیم نہیں کیا۔ پس یہ اگر خزانہ ہے تو تمہارا ہے میرا نہیں۔ مگر کیا کوئی ہندو کہہ سکتا ہے کہ شرافت اور انصاف اور صداقت میں میرا کوئی حصہ نہیں کیونکہ یہ چیزیں مجھے اپنے باپ دادا سے نہیں ملیں۔ یا کیا ایک یہودی کہہ سکتا ہے کہ شرافت اور انصاف اور صداقت میں میرا کوئی حصہ نہیں۔ کیونکہ یہ چیزیں مجھے اپنے باپ دادا سے نہیں ملیں۔ یا کیا کوئی عیسائی یہ کہہ سکتا ہے کہ شرافت اور انصاف اور صداقت میں میرا کوئی حصہ نہیں کیونکہ یہ چیزیں مجھے اپنے باپ دادا سے نہیں ملیں۔ یا کیا ایک مسلمان کہہ سکتا ہے کہ شرافت اور انصاف اور صداقت میں میرا کوئی حصہ نہیں۔ کیونکہ یہ چیزیں مجھے اپنے باپ دادا سے بطور ورثہ نہیں ملیں۔ اگر ان میں سے کوئی شخص یہ بات نہیں کہہ سکتا تو انسان خواہ کسی مذہب سے تعلق رکھنے والا ہو اس کا اولین فرض یہ ہونا چاہیئے کہ صداقت۔ شرافت اور انصاف کو نہ چھوڑے وہ دشمنی کرے اور جتنی چاہے کرے مگر شرافت کے پہلو کو ترک نہ کرے۔ لڑائی کرے اور جتنی چاہے کرے مگر عداوت میں انصاف کے پہلو کو نہ بھولے۔ وہ کچھ بھی بن جائے وہ انسان کا بچہ ہے وہ کچھ بھی بن جائے وہ صادقوں کی اولاد میں سے ہے۔"

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے خاص طور پر دعائیں کی جائیں

الفضل میں چند دنوں سے احباب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ناسازیٔ طبع کی خبریں دیکھ رہے ہیں۔ احباب جانتے ہیں کہ خلیفہ کا وجود کتنا قیمتی ہے۔ اور خلافت کو اللہ تعالیٰ نے انعام قرار دیا ہے۔ اس لئے استدعا ہے کہ حضور کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے خاص طور پر دعائیں کی جائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کے وجود باجود کو لمبے عرصہ تک ہمارے سروں پر صحت و عافیت کے ساتھ سلامت رکھے۔ آمین ثم آمین

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی اشاعت

جماعت احمدیہ کے دوست بکثرت اس امر کا اظہار کرتے تھے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب نایاب ہو چکی ہیں۔ انہیں دوبارہ چھپوایا جائے۔ تا لوگ ان معلومات سے مستفید ہو سکیں۔ جو مصلح آخر الزمان نے رقم فرمائے۔ چنانچہ دوستوں کی اس بڑھتی ہوئی خواہش کو پورا کرنے کے لئے بک ڈپو تالیف و تصنیف نے کتابت طباعت اور کاغذ کی گرانی کے باوجود ان کتابوں کو دوبارہ چھپانا شروع کیا ہے۔ اور اس وقت تک مندرجہ ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں۔ جن کے نام معہ قیمت درج ذیل ہے۔

کتاب	قیمت
(۱) حقیقۃ الوحی کاغذ قسم اول	۸ ـ ۰ ـ ۰ روپے
(۲) " " " دوم	۶ ـ ۰ ـ ۰ "
(۳) تجلیات الٰہیہ	۰ ـ ۴ ـ ۰ "
(۴) کشتی نوح اعلےٰ کاغذ	۰ ـ ۸ ـ ۰ "
(۵) " " ادنےٰ "	۰ ـ ۶ ـ ۰ "
(۶) براہین احمدیہ حصہ پنجم کاغذ قسم اول	۳ ـ ۴ ـ ۰ "
(۷) " " " دوم	۲ ـ ۱۲ ـ ۰ "

تحفہ گولڑویہ اور نزول المسیح کی کتابت ہو چکی ہے۔ اور عنقریب پریس میں چھپنے کے لئے دے دی جائے گی کاغذ گراں ہو جانے کی وجہ سے براہین احمدیہ حصہ پنجم کی قیمت ۲/۸ روپے پر جس کا اعلان پہلے کیا گیا تھا ۱۲ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اور جیسے جیسے کاغذ گراں ہوتا چلا جائے گا۔ کتابوں کی قیمتیں بھی بڑھتی جائیں گی اس لئے جو دوست ۱۵ مئی تک اپنے آرڈر بھجوا دیں گے۔ ان کو پہلی قیمتوں پر ہی یہ کتابیں دی جائیں گی۔ ۱۵ مئی کے بعد ممکن ہے کہ کتابوں کی قیمتوں میں اضافہ ہو جائے۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ جلد از جلد کتابیں خرید لیں۔

اگر کوئی جماعت مجموعی طور پر ۱۰۰ روپے کی کتب خریدے گی۔ اور بذریعہ ڈاک منگوائے گی۔ تو اسے محصول ڈاک معاف ہوگا۔ بصورت دیگر پانچ فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔ (ناظر تالیف و تصنیف ربوہ)

دعائے مغفرت

برادرم مکرم مظہر احمد صاحب سقیم کی والدہ اختر صاحبہ مورخہ ۵ / ۵ کو صبح ۹ بجے چند گھنٹوں کی علالت کے بعد اچانک وفات ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ مکرم حافظ عزیز احمد صاحب جھنیوٹی کی بعاوجہ تھیں بہت نیک اور صالحہ خاتون تھیں۔ مرحومہ اپنے پیچھے تین چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ گئی ہیں۔ بزرگان کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریق رحمت کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ چوہدری جمال الدین احمد قاضی

درخواستہائے دعا

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مولوی فاضل کا امتحان قریب الاختتام ہے۔ جس میں جامعۃ احمدیہ کی طرف سے ۱۴ طلبہ شامل ہوئے ہیں۔ ان لئے استدعا ہے کہ درویشان قادیان و صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر مخلصین احباب درد دل سے طلبار جامعۃ احمدیہ کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا جاری رکھیں۔ خاکسار اقبال احمد اختر امیدوار مولوی فاضل آف علی پور

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی میاں شرف الدین صاحب مراد آباد سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار سید عبد الغفور شاہ اسلام آباد مغلپورہ لاہور

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۳ رمئی ۱۹۵۱ء

دلائل کی تنگ دامانی

ہم نے جیسا کہ ہم بار بار عرض کر چکے ہیں۔ الفضل میں مثالیں پیش کر کے کئی بار ثابت کیا ہے۔ کہ مودودی صاحب کا بنیادی نظریہ اسلام خود ساختہ ہے۔ اس کو قرآن کریم اور سنت رسول اللہؐ سے کوئی تعلق رر واسطہ نہیں۔ اور مودودی صاحب قرآن کریم کی تعلیم کے بالکل متضاد لادینی نظریات گھڑ کر انہیں آیات کلام اللہ کے سیاق و سباق سے جدا کئے ہوئے ٹکڑوں سے سہارا دے کر اور اس طرح اسلامی لباس پہنا کر مسلمانوں کو فریب دے رہے ہیں۔ اور نیم ملاؤں خطرۂ ایمان کے دلوں پر اپنی علمیت کا رعب بٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔

چنانچہ ہم نے الفضل کی ۹ رمئی ۱۹۵۱ء کی اشاعت میں آیہ کریمہ وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ کو اس کے ماحول میں رکھ کر بتایا تھا۔ کہ مودودی صاحب نے اس ٹکڑے کو اپنے ماحول سے جدا کر کے جو من گھڑت معنی پیدا کئے ہیں۔ ان من گھڑت معنی کی وہاں تردید موجود ہے۔ جہاں سے اس ٹکڑے کو لیا گیا ہے۔

ہم نے یہ بھی عرض کیا تھا۔ کہ مودودی صاحب کے فرقہ کا یہ کہنا کہ ہم مودودی صاحب کے معنی کے پابند نہیں ہیں فریب نفس ہے۔ کیونکہ مودودی صاحب کی بنیاد ہی اس تحریف و تبدل پر ہے۔ اب چاہیئے تو یہ تھا کہ مودودی صاحب کا ترجمان "کوثر" دلائل سے ثابت کرتا کہ جو کچھ ہم نے کہا ہے غلط ہے۔ مگر جیسا کہ ہم نے کل شیخ الحدیث مولانا مولوی محمد اسماعیل صاحب کا قول "الفضل" میں درج کیا ہے۔ کہ دینی مسائل میں مزاح کا طریق دلائل کی تنگ دامانی کی وجہ سے اختیار کیا جاتا ہے۔ "کوثر" نے اس کے متعلق تو کچھ نہیں لکھا۔ مگر اپنی فطری بد اخلاقی کا اظہار فرما دیا ہے۔ اور دینی مسائل کو بازاری قسم کی جگت بازی سے ٹالنا چاہا ہے۔ حالانکہ قرآن کریم میں بار بار اس انداز گفتگو کو کافرانہ شیوہ بیان کیا گیا ہے۔

ہم نے بہت کوشش کی ہے۔ کہ مودودی صاحب اور ان کے ترجمان کم سے کم اپنی اس بد اخلاقی کی اصلاح کر لیں۔ لیکن کافروں کی طرح وہی مولانا محمد اسماعیل کی بات کہ دلائل کی تنگ دامانی کی وجہ سے انہیں مزاح کا طریق ہی پسند آتا ہے۔ کفار بھی دلائل سے لاجواب ہو کر ہی مزاح پر اتر آیا کرتے تھے۔ اور ہر نبی کے عہد میں یہی ہوتا رہا ہے۔ جتنا جتنا ہم نے مودودی صاحب کے ان صالحین کو اسلامی اخلاق اختیار کرنے کے لئے عرض کیا ہے۔ اتنا اتنا ہی وہ اور بھی اس ضلالت میں گہرے سے گہرے اترتے چلے گئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے یہی فرمایا ہے:۔

اللہ یستھزئ بھم ویمدھم فی طغیانھم یعمھون۔

یعنی ٹھٹھا کرنے والوں کے ساتھ اللہ تعالےٰ بھی ٹھٹھا کرتا ہے۔ اور ان کو سرکشی میں بڑھاتا ہے کہ بھٹکتے رہیں۔

جب "مدیر کوثر" سے خود اسلامی جماعت کے ارکان پوچھتے ہیں۔ کہ آپ "الفضل" کا سیدھی طرح جواب کیوں نہیں دیتے۔ تو سنا ہے کہ کمال رعونت سے وہ فرما دیتے ہیں۔ کہ "الفضل" تو ہمیں مسائل میں گھسیٹرنا چاہتا ہے۔ ہم اپنا قیمتی وقت ایسی باتوں میں ضائع نہیں کرنا چاہتے۔ ویسے داڑھی کا مسئلہ حل کرنے کے لئے "کوثر" کے طویل صفحوں پر صفحے سیاہ کر دیئے جائیں۔ تو کوئی مضائقہ نہیں۔ "الفضل" چونکہ مودودی صاحب کی تحریک کی جڑ پر کلہاڑی رکھتا ہے۔ اس لئے قابل اعتنا نہیں۔ بقول غالب دہلوی ؏

دے وہ جس قدر ذلت ہم ہنسی میں ٹالیں گے

دلائل کی تنگ دامانی بھی آخر کوئی حقیقت رکھتی ہے۔ اس کا کیا کیا جائے؟

آج ہم مودودی صاحب کی ایک اور تحریف پیش کرتے ہیں۔ آپ نے اپنے نظریہ کہ غیر مسلم ممالک میں تبلیغ کی تخم ریزی سے پہلے بلاوجہ تلوار سے غلبہ لانی کرنا اسلام میں جائز ہے کی تائید میں قرآن کریم کا یہ ٹکڑا بھی پیش کیا ہے۔

الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر۔

اس کے معنے مودودی صاحب نے یہ کئے ہیں۔ کہ "اگر تم ایسا نہ کروگے۔ تو زمین میں فتنہ ہوگا۔ اور بڑا فساد ہوگا"۔ دیانتداری کا تقاضا تھا۔ کہ مودودی صاحب "ایسا نہ کروگے" کی توضیح کرتے۔ مگر ایسا اگر کرتے۔ تو مودودی صاحب کے من گھڑت نظریہ کی تمام عمارت خاک میں آ ملتی۔ اس لئے گول مول ترجمہ کر دیا ہے۔ آیئے اب اس ٹکڑے کو اس کے ماحول میں رکھ کر دیکھیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

والذین اٰمنوا ولم یھاجروا مالکم من ولایتھم من شیء حتی یھاجروا وان استنصروکم فی الدین فعلیکم النصر الا علیٰ قوم بینکم وبینھم میثاق۔ واللہ بما تعملون بصیر۔ والذین کفروا بعضھم اولیاء بعض الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر (انفال ع ۱۰)

یعنی جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت نہیں کی۔ تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں۔ تمہاری ان سے کوئی دوستی نہیں۔ اور اگر وہ تمہاری دین میں مدد چاہیں۔ تو تم پر ان کی مدد کرنا فرض ہے۔ مگر ایسی قوم کے خلاف نہیں کہ ان کے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہو۔ اور اللہ جو تم کرتے ہو اسکو دیکھنے والا ہے۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا۔ ان میں سے بعض بعض کے دوست ہیں۔ اگر تم ایسا نہیں کروگے۔ تو زمین پر فتنہ برپا ہوگا۔ اور بڑا فساد ہوگا۔

اسلامی جماعت کے ارکان بھائیو! خدا لگتی کہنا یہاں مودودی صاحب کے اس نظریہ کی تردید ہے یا نہیں کہ "اس (اسلامی پارٹی۔ ناقل) کا کام یہ ہے کہ دنیا سے ظلم فتنہ فساد طغیان اور ناجائز انتفاع بزور مٹا دے۔ ارباب من دون اللہ کی خداوندی کو ختم کر دے۔ اور بدی کی جگہ نیکی قائم کرے۔ (رسالہ جہاد فی سبیل اللہ صفحہ ۲۲)

دوسری طرف اگر اس میں طاقت ہوگی۔ تو وہ لڑ کر غیر اسلامی حکومتوں کو مٹا دیگی۔ اور ان کی جگہ اسلامی حکومت قائم کرے گی۔ یہی پالیسی تھی جس پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور آپ کے بعد خلفائے راشدین نے عمل کیا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اطراف کے ممالک کو اپنے اصول و مسلک کی طرف دعوت دی۔ مگر **اس کا انتظار نہ کیا۔ کہ یہ دعوت قبول کی جاتی ہے یا نہیں۔ بلکہ قوت حاصل کرتے ہی رومی سلطنت سے تصادم شروع کر دیا** .... (ایضاً صفحہ ۲۸)

اللہ تعالےٰ تو فرماتا ہے۔ کہ غیر مسلم حکومتوں میں رہنے والے مسلمان اگر ہجرت نہ کریں۔ تو ان کی مدد نہ کرو۔ ہاں اگر وہ تم سے دین کے بارے میں مدد مانگیں تو مدد دو مگر ایسی غیر مسلم حکومت کے خلاف مدد نہ دو۔ جس سے تمہارا معاہدہ ہے۔ اللہ تعالےٰ تو یہ فرماتا ہے۔ کہ اگر تم ایسا نہ کروگے۔ یعنی ان آداب کو جو ہم نے یہاں بتائے ہیں مدنظر نہ رکھوگے۔ تو دنیا میں فتنہ بپا ہوگا۔ اور بڑا فساد ہوگا۔ مگر مودودی صاحب فرماتے ہیں۔ سارے قرآن پر کس نے عمل کیا ہے۔ بس تم آخری ٹکڑا پیش نظر رکھو۔ تلواریں لے کر غیر اسلامی حکومتوں پر پل پڑو۔ ان کا اقتدار چھین لو۔ اور اسلامی حکومت قائم کردو۔ آخر عذر نماز میں لا تقربوا الصلوٰۃ کا ٹکڑا پیش کرنے والے ظریف نے اس سے زیادہ کیا کیا تھا؟ غالب دہلوی بھی فرماتا ہے:۔

لا تقربوا الصلوٰۃ زنہیم بخاطر است
وز "امر" یاد مانده کلوا واشربوا مرا

اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے۔ کہ یہ فتنہ ہے کہ تم کسی غیر مسلم حکومت کی مسلمان رعایا تک کی مدد بھی کرو بجز اس کے کہ انہیں دین کے لئے ستایا جاتا ہو۔ اور اس کے لئے بھی یہ شرائط مدنظر رکھنا ضروری ہیں۔

(۱) مسلمان دین میں ستائے جاتے ہوں۔

(۲) وہ خود دین میں استمداد کریں۔ (یہ نہیں کہ اقتصادی یا اور اسی قسم کی تکالیف کے لئے استمداد کریں یہ بھی خیال رہے کہ یہاں قتال کا ذکر ہے۔ صلح سے ایسے معاملات میں مدد کر سکتے ہو)

(۳) اس کے باوجود اگر ایسی حکومت سے تمہارا معاہدہ ہو۔ تو پھر بھی امداد نہ کرو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے دیکھو یہ اصول ہیں جن کو تمہیں مدنظر رکھنا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان اصولوں کی صداقت کی یہ دلیل دیتا ہے۔ کہ اگر تم ایسا نہیں کروگے۔ یعنی ان اصولوں کو مدنظر نہیں رکھوگے۔ تو دنیا میں فتنہ بپا ہوگا۔ اور بڑا فساد ہوگا۔ اللہ اللہ کیا پاک تعلیم ہے۔ جس کو مودودی صاحب نے اپنی ذہنی الجھن کی وجہ سے اتنا گھناؤنا بنا دیا ہے۔ جس کو

"سنتے ہی آدمی کی آنکھوں میں کچھ اس طرح کا نقشہ پھرنے لگتا ہے۔ کہ مذہبی دیوانوں کا ایک گروہ ننگی تلواریں ہاتھ میں لئے داڑھیاں چڑھائے خونخوار آنکھوں کے ساتھ اللہ اکبر کے نعرے لگاتا ہوا چلا آرہا ہے۔ جہاں کسی کافر کو پاتا ہے پکڑ لیتا ہے۔ اور تلوار اسکی گردن پر رکھ کر کہتا ہے۔ کہ بول لا الٰہ الا اللہ ورنہ ابھی سر تن سے جدا کر دیا جاتا ہے۔

(رسالہ جہاد فی سبیل اللہ مصنفہ مودودی صاحب صفحہ ۱)

مودودی صاحب کی اسلامی جماعت کے ارکان بھائیو! مودودی صاحب اور اپنے ترجمان سے استدعا کرو کہ وہ اس کا جواب دیں اور اپنی پوزیشن صاف کریں۔ ہنسی ٹھٹھے کا غیر اسلامی بلکہ سراسر لادینی طریق ترک کر دیں۔ یا پھر اگر ان باتوں کا کوئی جواب نہیں ہے۔ تو مودودی صاحب سے استدعا کریں کہ آئندہ وہ رسالہ "جہاد فی سبیل اللہ" اور کتاب "جہاد فی الاسلام" کی اشاعت بند کر دیں۔ اور موجودہ کا پیا لی نذر آتش کر دیں۔

بھائیو سوچو آخر ایک دن سب کو اللہ تعالیٰ کے حضور میں حاضر ہونا ہے۔ مودودی صاحب کی تحریک کی بنیاد اس تحریف قرآنی پر ہے۔ جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے۔ ایک طرف مودودی صاحب کا من گھڑت نظریہ ہے۔ اور دوسری طرف قرآن پاک کی تعلیم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا مسیح اور الامام المہدی تمہیں قرآن کریم کی طرف بلا رہا ہے۔ اب یہ تمہارا اختیار ہے۔ مسیح موعود علیہ السلام کی طرف آؤ خواہ نہ آؤ

قتل مرتد عقل کی روشنی میں

(از مکرم مولوی دوست محمد صاحب جامعۃ المبشرین ربوہ)

(۱)

قرآن مجید کے پیش کردہ نظام سیاست میں اصولی طور پر سب کچھ موجود ہے۔ مگر یہ کہیں موجود نہیں کہ ارتداد اور محض ارتداد کی سزا قتل ہے۔ پھر قرآن مجسم حضرت رسول کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ساٹھ سالہ زندگی میں ایک بھی ایسی مثال نہیں ملتی۔ کہ حضور نے تنہا ارتداد کے باعث کسی مرتد کو قتل کرنے کا حکم دیا ہو۔ البتہ چند مبہم سی احادیث اس مفہوم کی ضرور ملتی ہیں۔ مگر ان سے بھی صرف اتنا پتہ چلتا ہے۔ کہ ایک شخص میں ارتداد کے بعد بغاوت کا جرم بھی ثابت ہو جائے۔ تو اسے قتل کر دینا چاہیئے جس سے اگر کوئی نتیجہ نکلتا ہے۔ تو یہی کہ اسلام میں قتل کی سزا البغاوت کے لئے ہے۔ الارتداد کے لئے نہیں ہے۔

قرآن پاک اور حدیث نبوی کے بعد علمائے امت کا مقام ہے۔ قطع نظر اس کے کہ علمائے سلف اس اس بارے میں کیا نظریہ رکھتے تھے۔ یہ امر حضرت امام ابو حنیفہؒ حضرت امام احمد بن حنبلؒ حضرت امام شعبیؒ بلکہ تمام علماء کا مسلمہ عقیدہ ہے۔ کہ قرآن و سنت کے بعد صرف اسی رائے پر عمل کرنا جائز ہے۔ جو اسلام کے دونوں بنیادی ماخذوں سے پورا پورا اتفاق رکھتی ہو۔ پس جب قرآن و حدیث میں تنہا ارتداد کے لئے قتل کرنے کا ذکر سرے سے ہی مفقود ہے۔ تو کسی بڑے سے بڑے فقیہہ یا عالم کا فتویٰ کیونکر زیر بحث لایا جا سکتا ہے۔ البتہ وہ اقوال جو قرآن و حدیث سے مطابقت رکھتے ہیں۔ انہیں تسلیم کرنے سے کسی کو انکار نہیں اور ہم دکھا سکتے ہیں۔ کہ بعض گذشتہ علماء بھی ہمارے مسلک کی تائید میں ہیں۔ چنانچہ دنیائے اسلام کے زبردست عالم حضرت ابن القیمؒ نے اعلام الموقعین (جلد ۲ صفحہ ۲۱۸) میں صاف صاف لکھا ہے۔ کہ مرتد اگر بغاوت کے طریقوں سے مجتنب رہے۔ تو اسلامی قانون کی دفعات میں اسے قتل کی سزا سے محفوظ رکھنے کی گنجائش موجود ہے۔

پس اسلام کی روشن تعلیم میں اس تاریک خیال کے لئے اشارہ تک موجود نہیں کہ محض ارتداد کے جرم میں کسی شخص کو قتل کرنا جائز ہے۔ کجا یہ کہا جائے کہ اسلامی حکومت کے لئے مرتد کو قتل کرنا جائز ہی نہیں بلکہ واجب ہے۔ ہمارا تجربہ ہے کہ اسلامی نظر و فکر رکھنے والے اصحاب کی خدمت میں جب کبھی ان حقائق کو پیش کیا گیا۔ وہ اس کی صداقت کا انکار نہیں کر سکے۔ اس سلسلہ میں ملک کے مشہور نامور ادیب اور وسیع عالم مولانا عبدالماجد صاحب دریا آبادی کی تبیان حق تو یہ صاحب علم انسان کے لئے قابل تقلید ہے۔

مگر بد قسمتی سے ہماری سوسائٹی میں ایک ایسا عنصر بھی پیدا ہو چکا ہے۔ جو اکثر مسائل شرعی کو شرعی دلائل سے زیادہ عقلی نقطہ نظر سے سوچنے کا عادی ہو رہا ہے۔ اس لئے ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ کہ مسئلہ کی اہمیت کے پیش نظر عقلی طور پر روشنی ڈالی جائے۔ ذیل میں اسی ضرورت کے ماتحت کچھ عرض کیا جا رہا ہے۔

"کیا عقل کے لحاظ سے مرتد کیلئے قتل کی سزا مقرر کرنا درست ہے"؟

اس سوال پر غور کرنے سے پہلے ہمیں سوچنا پڑے گا کہ جرم ارتداد جس کیلئے کہ کہا جاتا ہے "اسلام" نے قتل جیسی آخری سزا مقرر کی ہے۔ عقلاً کن اسباب کا نتیجہ ہو سکتا ہے جب ہم ان اسباب کا تجزیہ کریں گے۔ تو ہر سبب ہمیں خود بخود رہنمائی کرتا چلا جائے گا۔ کہ اس معاملہ میں عقلی تقاضے کیا ہیں۔

جاننا چاہیئے۔ کہ کسی شخص کے مرتد ہونے کے سات محرکات بن سکتے ہیں۔

اول:- ایک شخص جبراً مسلمان ہو جائے۔ مگر جبر کے اٹھ جانے کے بعد بجائے مسلمانوں میں رہنے کے کفر کی طرف رخ کرے۔

دوم:- پیدائشی مسلمان ہونے کے باوجود اسلام سے محض ناآشنا رہا۔ مگر دوسرے مذاہب کی تعلیمات زیر مطالعہ رہیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ نظام باطل کو نظام حق خیال کر کے ارتداد کا اعلان کر دیا۔

سوم:- اسلام کی حقانیت قلب پر نقش تھی مگر مسلمانوں کے اعمال زرد اور بھٹو کر کا موجب بن گئے۔

چہارم:- پورے غور و خوض اور مطالعہ کے باوجود دماغ نے شہادت دی کہ اسلام سچا راستہ نہیں ہے (نعوذ باللہ) اس لئے کفر کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا۔

پنجم:- دماغی عارضہ میں مبتلا ہو کر ارتداد و کفر کا اظہار کر دیا۔

ششم:- کسی خارجی دباؤ سے متاثر ہو کر ارتداد اختیار کر لیا مگر دل اسلام کی حقانیت سے لبریز تھا۔

ہفتم:- قرآن مجید پر دولت و ثروت کو ترجیح دینے کا فیصلہ کر کے اسلام سے برگشتہ ہو گیا

اصولی طور پر یہی سات محرکات ہیں جو ہمیشہ سے ارتداد کا موجب بنے رہے ہیں۔ آیئے اس ترتیب سے ان پر غور کریں۔ کہ کوئی محرک بھی ایسا ہے جس کے لئے قتل کی سزا مقرر کرنا عقلاً صحیح قرار دیا جا سکتا ہے۔

پہلی صورت یہ ہے۔ کہ کوئی شخص جبر سے مسلمان کیا گیا ہو۔ اور جب وہ جبر سے نجات پالے تو دوبارہ کفار میں شامل ہو جائے۔ سو واضح بات ہے کہ جب ایک شخص ابتدا سے مسلمان ہی نہیں تھا۔ تو زبان سے اپنے غیر مسلم ہونے کا اقرار کر کے وہ مرتد کیسے کہلا سکتا ہے۔ اور جب وہ مرتد نہیں تو اسے قتل کی سزا کیسے دی جا سکتی ہے۔

دوسری صورت میں جب ایک مرتد اسلام سے ہی بے خبر ہے۔ تو اسے اسلام کی صحیح تعلیم سے روشناس (introduce) کرانے کی بجائے پھانسی پر لٹکا دینا عقلمندی نہیں۔ یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ ہم اسے اتمام حجت کرنے کے بعد سزا دیں گے۔ کیونکہ وحی کے بغیر اتمام حجت کا علم کیسے ہو سکتا ہے اور وحی غیر احمدی اصحاب کی رو سے ہمیشہ کے لئے بند ہو چکی ہے۔

تیسری صورت میں مرتد کو قتل کرنے پر اندھیر نگری اور چوپٹ راجہ کی مثال خوب چسپاں ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ صریح ظلم ہے۔ کہ ان کا فر نما مسلمانوں کو قتل کرنے کی بجائے جو رسول اللہؐ کے ایک امتی کے ارتداد کے ذمہ دار ہیں۔ اس شخص کو قتل کیا جائے۔ جس کے لئے ان کی آلودہ فضا سے متاثر ہونا طبعاً ناگزیر تھا۔

چوتھی صورت یہ ہے۔ کہ ایک شخص حقیقتاً یہ سمجھ چکا ہے۔ کہ اسلام سچا مذہب نہیں۔ اس صورت میں اس کے اعلان ارتداد کو روکنے کے سلسلے میں کسی چھوٹی سی چھوٹی سزا کے مقرر کرنے کے صرف یہ معنے ہیں۔ کہ اسلام کفر کو برداشت نہیں کر سکتا مگر نفاق کو برداشت کر سکتا ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ جب کسی منافق کو اپنے عقیدہ کے اعلان پر اسلام کی طرف سے قتل کی سزا مقرر کر دی گئی ہے۔ تو گویا اسلام اپنے معاشرہ میں منافق عنصر کو اپنے سے خارج کرنے کی بجائے اپنے ساتھ چمٹے رہنے پر مجبور کرتا ہے اور اسے کھلی چھٹی دیتا ہے۔ کہ وہ بھائی فرقہ کی طرح اندر ہی اندر اپنے مکروہ عزائم کو فروغ دینے میں مصروف رہے۔ حالانکہ اسلام کی نظر میں کفر کے مقابلہ میں نفاق زیادہ سنگین جرم ہے۔ اس بارہ میں اسلام کا اعلان عام یہ ہے کہ ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار

پانچویں صورت کے لحاظ سے ایسے انسان کو سزا دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جو کسی عارضہ میں مبتلا ہو۔ خود اسلامی تعزیرات میں معذور لوگوں کو مرفوع القلم قرار دیا گیا ہے۔

چھٹی صورت۔ یہ بے عقلی ہی نہیں بے رحمی بھی ہے کہ جبراً مرتد ہونے والے شخص کو جان سے مار دیا جائے۔ موجودہ زمانہ میں دنیا کی کوئی سنگدل عدالت ایسی نہیں ہے جو جبر کے مقدمات میں کوئی ایکشن لینا پسند کرے۔ پس یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ اسلام ایک ایسی جان کو جو پہلے ہی جبر و استبدادیت کے شکنجوں میں تڑپ رہی ہے اپنے ہاتھوں موت کے حوالہ کر دے۔

ساتویں اور آخری صورت یہ رہ جاتی ہے کہ ایک شخص مال و دولت کے لالچ کا شکار بن کر مرتد بن جاتا ہے۔ یہ صورت بھی اس قابل نہیں کہ اسے سزائے قتل کی علت کہا جا سکے۔ کیونکہ ہمارے بھائیوں کے عقیدہ کی رو سے الہام کا دروازہ قیامت کے لئے بند ہو چکا۔ اس لئے عدالت یہ کبھی فیصلہ نہیں کر سکتی۔ کہ اس مرتد کی قلبی کیفیت کیا ہے۔ ممکن ہے کہ وہ دل سے یقین رکھتا ہو کہ اسلام برحق مذہب نہیں ہے اگر یہ صورت حال ہو تو کیا ضروری ہے کہ اسے دوبارہ منافق بنے رہنے پر مجبور کیا جائے۔ پھر یہ بھی ممکن ہے کہ وہ اسلامی عقائد کی برتری کا دل سے قائل ہو۔ اور محض لالچ غلط عقیدہ کو اختیار کرنے کا باعث بن گیا ہو۔ اگر یہ تمام کارروائی محض لالچ کی ہی مرہون منت ہے تو اس پر سزا مقرر کرنے کا یہ مفہوم ہوگا کہ ایسا لالچی آدمی قتل سے ڈر کر توبہ کرنے کا اعلان کر دے گا۔ اور اس وقت مسلمانوں کے اندر بظاہر شامل ہو جائے گا۔ مگر مرتد کے اس لفظی توبہ نامہ اور التجا سے یہ ضمانت کیسے مل جائے گی۔ کہ وہ اسلام کو بیچنے کے بعد اب مسلمانوں کی حکومت کو بیچنے کی کوشش نہیں کرے گا۔ کہا جا سکتا ہے کہ اس کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔ اور اسے بہرحال قتل کر دیا جائے گا۔ میں کہتا ہوں کہ مرتد پر توبہ کا دروازہ بند کر دینے کا حکم نہ عقلاً صحیح ہے۔ اور نہ ہی کوئی فرقہ اس بات کو جائز سمجھتا ہے۔ کہ مرتد کو توبہ سے محروم کرنے کا اختیار بندوں کو حاصل ہے۔

مندرجہ بالا سطور میں جن عقلی وجوہ پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ ان میں سے کوئی ایک بھی ایسی وجہ نہیں جو مرتد کو قتل کرنے کی تائید میں پیش کی جا سکے۔ اس لئے ہم علی وجہ البصیرت کہہ سکتے ہیں۔ کہ عقلی طور پر کوئی ایسی حکمت نہیں ہے جس کی آڑ لیکر اسلام جیسے پر از عقل و حکمت مذہب کے چہرے کو مرتد کے خون سے آلودہ کر کے بدنام کرنے کی جرأت کی جا سکے۔

اس جگہ یہ سوال ضرور پیدا ہوتا ہے کہ مرتدین کا ایک گروہ دشمنان اسلام کی صفوں میں اس لئے بھی شامل ہو سکتا ہے کہ اسلامی حکومت کا تختہ الٹ دے۔ کیا اس حالت میں بھی مرتد قتل نہیں ہوگا؟ میرا جواب یہ ہے۔ کہ علم بغاوت بلند کرنے والے مرتد کے لئے ہی نہیں۔ بلکہ ہر مسلم یا غیر مسلم باغی کیلئے بھی اسلام یہ سزا تجویز کرتا ہے کہ اس کو ملک کے سامنے گولی سے اڑا دیا جائے۔ مگر اس سے بھی یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ قتل کی سزا البغاوت کے جرم میں ہے الارتداد کے جرم میں نہیں۔ اس مرحلہ پر پاکستان کے بہترین اسلامی مفکر مولانا عبد الوحید خان کا مندرجہ ذیل باطل شکن بیان خاص دلچسپی سے پڑھا جائیگا۔

(باقی)

سفر حج کے متعلق ضروری معلومات

(از مکرم میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین)

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ ہم اونٹ کو ذبح کر کے وہیں چھوڑ آئے اور دنبہ میں سے ایک ران ہم اپنے ساتھ ڈیرہ پر لائے۔ اور اسے استعمال کیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم سے اسے قبول فرمائے۔ آمین۔

اس کے بعد حلق کروایا یعنی سر منڈوایا۔ سر منڈوانا بال کتروانے سے افضل ہے۔ حلاق کو دو ریال دئیے۔ حلاق نے جو استرا سر مونڈنے میں استعمال کیا وہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گھستے گھستے تار کی مانند ایک پتری رہ گیا ہے۔ یہ حلق قبلہ رخ ہو کر دائیں طرف سے شروع کرایا جاتا ہے۔ اور اس عرصہ میں انسان اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد پڑھتا رہتا ہے۔ حلق کروایا۔ ناخن اترواے۔ نہائے دھوئے اور احرام اتار دیا۔ قربانی کے جانور حاصل کرنے اور حلاق کے لئے پھر نہانے دھونے کی وجہ سے کافی دیر ہو گئی اور ہم طواف زیارت کے لئے مکہ شریف نہ جا سکے۔ ورنہ افضل یہی تھا کہ ہم آج ہی طواف زیارت سے فارغ ہو جاتے۔ یہ طواف ۱۰-۱۱-۱۲ ذوالحج کو کیا جا سکتا ہے۔

۱۱ ذوالحج مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۵۱ء کو ہم لوگ ٹرک میں بیٹھ کر مکہ شریف روانہ ہوئے۔ اس کا کرایہ بھی الگ دینا پڑا اور طواف زیارت کیا گیا۔ یہ طواف حج کا رکن ہے اور فرائض حج میں سے ہے۔ اس کو طواف افاضہ بھی کہتے ہیں۔ اس طواف میں اضطباع نہیں۔ اور اگر طواف عمرہ یا قدوم میں رمل وسعی کی جا چکی ہو تو رمل وسعی بھی نہیں۔ طواف زیارت کے بعد دو نفل مقام ابراہیم پر پڑھ کر اور کچھ دیر مسجد الحرام میں بیٹھ کر تسبیح اور تحمید اور درود شریف کے بعد ہم منیٰ واپس آ گئے۔ آج اس کا دوسرا دن ہو گا۔ اور ہم نے جمرۃ اولیٰ۔ جمرۃ الوسطیٰ اور جمرہ عقبہ پر اسی ترتیب سے بعد زوال رمی کرنی ہے۔ منیٰ واپس آ کر معلم کا آدمی ہمیں جمرہ عقبہ پر لے گیا۔ وہاں کنکریاں مارنی شروع کیں تو ہمیں معلوم ہوا کہ یہ ہمیں غلط جمرہ پر لے آیا ہے۔ اس لئے وہاں سے جمرۃ اولیٰ پر گئے۔ راستہ لوگوں سے اٹا پڑا تھا۔ چلنے کے لئے کوئی راستہ میسر نہ آ سکتا تھا۔ لیکن بڑی مشکل سے ہم جمرۃ اولیٰ گئے۔ جہاں میرے ساتھ ہر موقعہ پر میری نصیب جسلم [illegible] تھیں۔ وہاں بنگلور کے ایک سیٹھ صاحب اور ان کی اہلیہ بھی تھیں۔ ہم جب جمرہ اولیٰ کے پاس پہنچنے میں کامیاب ہوئے تو ہمیں رمی کرنے میں بھی اللہ تعالیٰ نے آسانی میسر فرما دی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

جمرۃ الوسطیٰ جمرہ اولیٰ کے قریب ہی ہے لیکن ہجوم غفیر کی وجہ سے ہمیں اس تک پہنچنے میں بہت تکلیف کا سامنا ہوا۔ ہم نے دیکھا کہ ایک صاحب غالباً وہ عرب ہی تھے جن کے ساتھ بھی مستورات تھیں وہ "طریق حریم" کا آوازہ کستے چلے آ رہے ہیں اور ان کو رستہ بھی ہو جاتا ہے۔ ہم جب جمرۃ الوسطیٰ پہنچے اور کنکریاں ماریں تو یہی نسخہ استعمال کیا کہ "طریق حریم" کہنا شروع کر یعنی مستورات کے لئے رستہ کر دو۔ رستہ ملتا رہا۔ مگر پھر بھی ایک موقعہ پر سیٹھ صاحب نے اپنا گلوبند اور ان کی بیگم صاحبہ نے اپنا سلیپر جو بعد میں مل گیا گم کر دیا۔ ان کی بیگم صاحبہ کو ایک جگہ بھیڑ کی وجہ سے سکتہ سا ہو گیا۔ اور ایسا معلوم ہونے لگا کہ وہ اب تھوڑے وقت کی مہمان ہیں ہم نے بڑی مشکل سے انہیں ایک دیوار کے پاس پہنچایا اور ان کے گرد حلقہ بنا دیا تا وہ اچھی طرح سے سانس لے سکیں اس وقت ہم جمرۃ عقبہ کے قریب پہنچ چکے تھے۔ تھوڑی دیر آسائش کے بعد ہم پھر جمرۃ عقبہ کی طرف روانہ ہوئے اور اس کی رمی کی۔ اور آج دوسرے دن کی رمی سے۔ الحمد للہ ہم فارغ ہوئے۔

۲۴ مطابق ۱۲ ذوالحج کو صبح کی نماز کے $\frac{9}{51}$ بعد میں ان جمروں کی طرف گیا تو ایسا معلوم ہوا کہ یہ جمرے بالکل ہمارے قریب ہی تھے اور معلم کے آدمی ہمیں کسی دور کے رستہ سے یہاں لاتے رہے ہیں۔ اس وقت یہ بھی دیکھا کہ حاجی صاحبان رمی میں مصروف ہیں۔ حالانکہ حکم ہے کہ رمی زوال کے بعد کی جائے۔ جب ہم واپس آئے اور ابھی زوال نہ ہوا تھا تو معلم کے آدمیوں نے ہمیں آج کی رمی نہ کرنے دی اور کہا کہ بس تیار ہے۔ اور فوراً مکہ معظمہ پہنچنا ہے۔ ہم نے اصرار کیا کہ ہم تو رمی کر کے جائیں گے تو انہوں نے کہا کہ رمی بذریعہ وکیل بھی ہو سکتی ہے بروایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ۔ اور اس نے ہم سے اپنے آدمی کو جسے وکیل مقرر کیا تھا دو دو ریال دلا کر ہمیں خود رمی کرنے سے محروم رکھا۔ یہ رمی نہ کرنے پر دم لازم آتا ہے۔ دم کہتے ہیں۔ حکم کی خلاف ورزی پر بکری یا دنبہ ذبح کرنا۔ ہم بحالت مجبوری معلم کے آدمی کو وکیل بنا کر مکہ معظمہ کو بس کے ذریعہ روانہ ہوئے۔ اس بس کے لئے بھی ہمیں الگ کرایہ دینا پڑا۔ حالانکہ مکہ شریف سے منیٰ کو چلتے ہوئے معلم صاحب نے ۶۵-۷۵ ریال وصول کر لئے ہوئے تھے۔ اس لئے واپسی پر کوئی علیحدہ کرایہ وصول نہ کیا جانا چاہئے تھا۔

باوجود اس امر کے کہ ہم نے وکیل مقرر کر لیا اور اسے حق الخدمت بھی ادا کر دیا۔ لیکن مجھے اطمینان نہ تھا کہ رمی ہوئی یا نہ۔ اگر ایسا ہوا ہو تو دم دے دیں۔ اگر ہو چکی ہو تو الحمد للہ! اس کے لئے جیسا کہ میں آگے چل کر بیان کروں گا۔ میں مدینہ منورہ سے دوبارہ مکہ شریف آیا اور اس وکیل سے اس امر کی تصدیق کی اور اس نے بتایا کہ اس نے رمی کر دی تھی۔ الحمد للہ۔

معلم صاحبان اور ان کے آدمی حجاج کی ناواقفیت کا پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہیں اور جیسا کہ قارئین کرام پڑھ چکے ہیں۔ منیٰ میں انہوں نے ہم سے غلطیوں کا ارتکاب کرایا۔ اس لئے میں مشورۃً عرض کروں گا کہ احباب حج پر جانے سے پہلے احکامات ضروریہ کا صحیح علم حاصل کر لیا کریں تا کوئی آدمی ان پیلے ٹھوکر کا موجب نہ بن سکے اور وہ خدا اور اس کے رسول کریمؐ کے احکامات اور آپؐ کے اسوہ حسنہ پر چل کر فلاح دارین حاصل کریں۔ (باقی)

تمباکو نوشی کا انسداد

سلسلہ احمدیہ کی ہدایات کے مطابق حقہ اور سیگرٹ نوشی لغو افعال میں سے ہیں اور قرآن کریم میں ہے والذین ہم عن اللغو معرضون (پ ۱۸ ع ۱) کہ مومنوں کی یہ شان ہے کہ لغویات سے اجتناب کرتے ہیں۔ نیز حدیث میں ہے من حسن الاسلام ترکہ مالا یعنیہ۔ کہ اسلام کی خوبیوں میں سے ہے کہ جو چیز ضروری نہ ہو اسے چھوڑنا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

(۱) "تمباکو کو ہم مسکرات میں داخل نہیں کرتے لیکن یہ ایک لغو فعل ہے اور مومن کی شان ہے عن اللغو معرضون۔ اگر کسی کو کوئی طبیب بطور علاج بتائے تو ہم منع نہیں کرتے ورنہ یہ لغو اور اسراف کا فعل ہے اور اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ہوتا۔ تو آپؐ اپنے صحابہؓ کے لئے کبھی پسند نہ فرماتے۔" (الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۳ء)

(۲) "تمباکو کے بارہ میں اگرچہ شریعت نے کچھ نہیں بتلایا۔ لیکن ہم اسے اس لئے مکروہ خیال کرتے ہیں کہ اگر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتا تو آپؐ اس کے استعمال سے منع فرماتے۔" (البدر ۲۴ جولائی ۱۹۰۳ء)

(۳) تمباکو کی نسبت فرمایا کہ:-

"یہ شراب کی طرح تو نہیں ہے کہ اس سے انسان کو فسق و فجور کی طرف رغبت ہو۔ تاہم تقویٰ یہی ہے کہ اس سے نفرت اور پرہیز کرے۔ لہذا ہمیں اس سے بدبو آتی ہے اور یہ منحوس صورت ہے کہ انسان دھواں اپنے اندر داخل کرے اور پھر باہر نکالے۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت یہ ہوتا تو آپؐ اجازت نہ دیتے کہ استعمال کیا جائے۔ ایک لغو اور بیہودہ حرکت ہے۔ ہاں مسکرات میں اسے شامل نہیں کر سکتے۔ اگر علاج کے طور پر ضرورت ہو تو منع نہیں ہے۔ ورنہ یونہی مال کو بیجا صرف کرنا ہے۔ عمدہ تندرست وہ آدمی ہے جو کسی شے کے سہارے زندگی بسر نہیں کرتا ہے۔" (البدر ۳ اپریل ۱۹۰۳ء)

(۴) فرمایا:- "انسان عادت کو چھوڑ سکتا ہے بشرطیکہ اس میں ایمان ہو۔ اور بہت سے ایسے آدمی دنیا میں موجود ہیں جو اپنی پرانی عادت کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ جو ہمیشہ سے شراب پیتے چلے آئے ہیں بڑھاپے میں آ کر جبکہ عادت کا چھوڑنا خود بیمار بنا دیتا ہے بلا کسی خیال کے چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ اور تھوڑی سی بیماری کے بعد اچھے ہو جاتے ہیں۔ میں حقہ کو منع کہتا اور ناجائز قرار دیتا ہوں۔ مگر ان صورتوں میں کہ انسان کو کوئی مجبوری ہو۔ یہ ایک لغو چیز ہے۔ اور اس سے انسان کو پرہیز کرنا چاہئے۔" (البدر ۲۸ فروری ۱۹۰۷ء)

(۵) ۲۹ مئی ۱۸۹۸ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک اشتہار شائع کیا جس کا ملخص یہ ہے۔

"میں نے چند ایسے آدمیوں کی شکایت سنی تھی کہ وہ پنج وقت نماز میں حاضر نہیں ہوتے تھے اور بعض ایسے تھے کہ ان کی مجلسوں میں ٹھٹھے اور ہنسی اور حقہ نوشی اور فضول گوئی کا شغل رہتا تھا۔ اور بعض کی نسبت شک کیا گیا تھا کہ وہ پرہیزگاری کے پاک اصول پر قائم نہیں ہیں۔ اس لئے میں نے بلاتوقف سب کو یہاں سے نکال دیا ہے کہ دوسروں کے ٹھوکر کھانے کا موجب نہ ہوں۔ حقہ کا ترک اچھا ہے۔ منہ سے بو آتی ہے۔ ہمارے والد صاحب مرحوم نے اس کے متعلق ایک شعر بنایا ہوا پڑھا کرتے تھے۔ جس سے اس کی برائی ظاہر ہوتی تھی۔" (فتاویٰ احمدیہ جلد دوم ص ۵۹)

نظارت ہذا نے مندرجہ بالا حوالہ جات تمباکو نوشی کے انسداد کے سلسلہ میں جمع کر دئیے ہیں۔ احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ تمباکو استعمال کرنیوالوں کے سامنے ان حوالجات کو رکھتے رہیں یہاں تک کہ اس لغو فعل سے ان کو الگ کر دیں اور سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت اپنی ماہوار رپورٹ میں اپنی کوشش کے نتائج کا اندراج کیا کریں۔ (نظارت تعلیم و تربیت ربوہ)

مسلمانوں کا باہمی اتحاد اور شرپسند عناصر

(مقالہ افتتاحیہ روزنامہ جدید نظام لاہور ۱۱ مئی ۱۹۵۱ء)

مسلمانوں کے باہمی اتحاد کی جس قدر آج ضرورت ہے۔ اس سے پیشتر شاید ہی کبھی ہوئی ہو۔ اس لئے نہیں کہ پہلے مسلمانوں میں باہمی اتحاد کی ضرورت نہیں تھی۔ اور اب ہے۔ بلکہ اس لئے کہ موجودہ حالات زمانہ کا تقاضہ ہے۔ کہ مسلمانان عالم بنیان مرصوص ہو کر یک دل و یک جان بن کر ایک دوسرے کے دکھ درد میں برابر کے شریک ہو جائیں۔ دنیا کی تمام فرعونی طاقتیں ہر ملک میں مسلمانانِ عالم کو حرف غلط کی طرح سے مٹانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ کہیں امریکہ عرب ممالک میں ہوائی اڈہ بنا کر ان پر قبضہ جمانے کی فکر میں ہے۔ کہیں برطانیہ اسلامی ممالک میں تیل کی تجارت کے بہانے سے اپنے شاہی اقتدار سے ان کی خلاصی کرنے کے لئے تیار نہیں۔ کسی جگہ روس روٹی اور مساوات کا جھوٹا دلاسا دے کر اسلامی ممالک کے غرباء میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کی فکر میں ہے۔ ان سب سے زیادہ خطرناک چال جو ہمارا ہمسایہ ملک بھارت .... پاکستان جیسے نوزائیدہ ملک کو تباہ کرنے کے لئے ایک گہری سازش کے ماتحت پاکستان کے چند زر طلب غداروں کو ساتھ ملا کر چل رہا ہے اسے ناکام بنانا ہر مسلمان کا اور خاص طور پر ہر پاکستانی کا فرض اولین ہونا چاہیئے۔ بھارت نے ایک طرف ہندوستانی مسلمان کو ہر طرح سے کمزور کرنا شروع کر رکھا ہے۔ دوسری طرف پاکستان کے ہمسایہ اسلامی ممالک میں کچھ ایسے نازک حالات اپنے ایجنٹوں کے ذریعہ سے پیدا کر دیئے ہیں۔ کہ نہ تو وہ خود اپنے ہاں ہی حالات کی نزاکت کا مقابلہ کر سکیں اور نہ ہی وہ اپنے ہمسایہ ملک پاکستان کی ہنگامی حالات پیدا ہونے کی صورت میں کوئی نمایاں مدد کر سکیں اس کے علاوہ سب سے زیادہ خطرناک روش بھارت نے جو اختیار کر رکھی ہے وہ یہ ہے کہ بعض غداران ملک و ملت جن کا ہمیشہ شیوہ یہ رہا ہے۔ کہ وہ قوم کی اکثریت کی مخالفت کو اپنے لئے وجہ افتخار بنائے رہے ہیں اور اپنے آقا و ولی نعمت یعنی ہندو سرمایہ دار کے سرمایہ کی وجہ سے ملک کی تقسیم تک پاکستان کے قیام کی کھلم کھلا مخالفت کرتے رہے اور پاکستان کی تحریک کو غیر شرعی اور غیر اسلامی قرار دے کر اس کے بانی مرحوم قائد اعظم کو نعوذ باللہ من ذالک کافر اور انگریز کا ایجنٹ کہہ کر پکارتے رہے۔ ملک کے کونے کونے میں ہندو سرمایہ کے بل بوتے پر پہنچے۔ تحریک پاکستان کی مخالفت کرتے رہے۔ قوم نے اپنے محبوب قائد اعظم کی تحریک کو اپنا کر ان غداران ملک و ملت کی غلط سیاست کو ہمیشہ کے لئے دفن کر دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ان لوگوں نے اپنی شرپسندی کو جاری رکھنے کے لئے ایک نیا بھروپ اختیار کر لیا کہ وہ اب سیاسیات سے علیحدہ ہو کر تبلیغ دین کا فرض مقدس ادا کریں گے تاکہ ایک طرف حکومت پاکستان کی گرفت سے بچ سکیں اور دوسری طرف مسلمان عوام سے اپنے لئے ہمدردی حاصل کرنے کا ذریعہ پیدا کر سکیں۔ لیکن مسلمان عوام اب سیاسی طور پر کافی بیدار ہو چکا ہے۔ وہ اب ان سیاسی مداریوں کی کسی شعبدہ بازی کے جال میں نہیں پھنس سکتا۔ اور ان [illegible] ہوئے اور تصدیق شدہ غداریوں کی ظاہری باتوں میں نہیں آ سکتا۔ یہ شرپسند عنصر ایک طرف مسلمانوں میں باہمی اختلافات بڑھا کر ملک میں انتشار پیدا کر رہے ہیں۔ اور دوسری طرف بھارت کے اشارہ پر حکومت پاکستان کی خارجہ پالیسی کی مخالفت کر رہے ہیں۔ حالانکہ ساری دنیا حکومت پاکستان کی خارجہ پالیسی کی تعریف کر چکی ہے۔ لیکن یہ بھارتی ایجنٹ یعنی احراری ٹولا محض بھارت کے اشارہ پر مسلمانان پاکستان میں اختلاف پیدا کر کے انتشار پھیلا کر دشمن کے ہاتھ مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ کیونکہ آج تک جس ملک میں بھی انقلاب ہوا ہے۔ وہاں سب سے پہلے ملک میں اندرونی انتشار پیدا کرنے کی دشمن کے ایجنٹوں کے ذریعہ سے کوشش کی جاتی ہے اور پھر موقعہ پا کر باہر سے حملہ کر کے ملک کو تباہ و برباد کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے ہم تمام پاکستانی بھائیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ اس شرپسند طبقہ کی حرکتوں سے خبردار رہیں اور آپس میں باہمی انتشار کی حالت میں کبھی پیدا نہ ہونے دیں۔ ہم نے مسلمانان پاکستان کو خبردار رکھنے کیلئے اور اس شرارت سے محفوظ رکھنے اور ملک کو باہمی انتشار سے بچانے کیلئے ایا بائے صحافت ظفر الملت حضرت مولانا ظفر علی خانصاحب کی سرپرستی میں ایک جماعت کا قیام کیا ہے۔ جس کے صدر حضرت مولانا اختر علی خانصاحب صدر پی۔ ایم۔ ای سی منتخب ہوئے ہیں۔ اس جماعت کی طرف سے اس ماہ کے آخیر پر لاہور میں کسی مرکزی مقام پر ایک عظیم الشان اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مسلمانان پاکستان کو اس شرپسند طبقہ اور ملت فروش ٹولے کی بھارت سے گہری سازش کا انکشاف کر کے تمام مسلمانوں کو ان کی خطرناک چال سے محفوظ رکھنے کا پروگرام باہمی مشورہ اور اتحاد سے تیار کیا جائے گا۔ اور ملک کے مختلف صوبوں میں اجتماعات کر کے ان کی شرپسندی کا سدباب کیا جائے گا۔ تاکہ ملک کے استحکام کو ان کی غدارانہ سرگرمیوں سے کوئی نقصان نہ پہنچ سکے۔ انجمن اتحاد المسلمین پاکستان کے مسلمانوں میں باہمی اتحاد و تعاون کی تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے اپنے تمام ذرائع اور وسائل صرف کر دے گی۔ تاکہ یہ شرپسند طبقہ کسی حالت میں بھی مسلمانان پاکستان میں باہمی انتشار پیدا نہ کر سکے۔

وما علینا الا البلاغ

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ پاکستان

مندرجہ ذیل عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کا تقرر ۔۔ شہادت ۲۳ھ/۱۳۳۰ش مطابق [illegible] سے ۳۲/۱۹۵۲ء تک منظور کیا جاتا ہے۔ جماعت ہائے متعلقہ نوٹ فرمالیں۔ ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان [illegible]

نام جماعت	عہدہ	نام عہدیدار و پتہ
چک نمبر ۱۶۶ مراد ریاست بہاولپور	پریذیڈنٹ	چوہدری حبیب دین صاحب نمبردار
	سیکرٹری تبلیغ	چوہدری محمد خانصاحب
	″ تعلیم و تربیت	ماسٹر غلام قاسم صاحب
	″ امور عامہ	چوہدری محمد ابراہیم صاحب
	″ ضیافت	چوہدری سلطان خانصاحب
	″ تحریک جدید	چوہدری اللہ دین صاحب
	″ مال	چوہدری حبیب الدین صاحب
	محاسب	نجم الدین صاحب
	محصل ۱	میاں سردار خاں صاحب
	″ ۲	چوہدری سردار خاں صاحب
چک نمبر ۱۶۸ مراد ریاست بہاول پور	پریذیڈنٹ	چوہدری احمد خاں صاحب نمبردار
	سیکرٹری مال	چوہدری علی شیر صاحب
	″ تبلیغ	چوہدری فضل داد خان صاحب
	″ تعلیم تربیت	چوہدری محمد دین صاحب
	″ امور عامہ	چوہدری غلام رسول صاحب
	″ تحریک جدید	چوہدری غلام حیدر صاحب
	امام الصلوٰۃ	چوہدری محمد دین صاحب
لنگے ضلع گجرات	وائس پریذیڈنٹ	چوہدری غلام محمد صاحب مانگٹ
	جنرل سکرٹری	مستری شہاب الدین صاحب
	سکرٹری مال	″ ″ ″ ″
	″ وصایا	چوہدری غلام حیدر صاحب
	″ امور عامہ	چوہدری غلام محمد صاحب
	خزانچی	چوہدری کرم داد صاحب
پنجہتھہ ڈاکخانہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ	پریذیڈنٹ	مولوی محمد دین صاحب
	سکرٹری مال	چوہدری لعل دین صاحب
والہ ڈاکخانہ مخدوم رشید ضلع ملتان	پریذیڈنٹ	چوہدری نذیر احمد صاحب
	سکرٹری تبلیغ	″ محمد یوسف صاحب
	″ مال	″ محمد صادق صاحب
	″ تحریک جدید	″ ″ ″ ″
احمد آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ بنی سرروڈ ضلع تھرپارکر سندھ	پریذیڈنٹ	حکیم محمد اشرف صاحب
	جنرل سکرٹری	چوہدری عبد الغفور خان صاحب
	سیکرٹری تبلیغ	ماسٹر غلام رسول صاحب
	″ تعلیم و تربیت	چوہدری مظفر حسین صاحب
	″ مال	″ شریف احمد صاحب
	″ امور عامہ	″ محمد حیات صاحب

نام جماعت	عہدہ	نام عہدیدار و پتہ
جالکے ضلع سیالکوٹ	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال 〃 تحریک جدید 〃 امور عامہ 〃 وصایا 〃 تبلیغ 〃 تعلیم و تربیت	میاں اللہ بخش صاحب مسعود احمد صاحب معرفت اقبال احمد خان ایاز 〃 〃 〃 〃 〃 〃 چوہدری محمد علی صاحب خالد 〃 〃 〃 〃 ملک علی محمد صاحب 〃 〃 〃 〃
کھیوہ والی ضلع گوجرانوالہ	پریذیڈنٹ سیکرٹری تبلیغ	چوہدری غلام محمد صاحب میاں رکن الدین صاحب
ظفر آباد تولکا سٹیٹ p.o بشیر آباد اسٹیٹ براستہ ٹنڈو الہ یار (سندھ)	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال 〃 تبلیغ 〃 تعلیم و تربیت	چوہدری محمد شریف صاحب منشی فتح محمد خان صاحب مرزا محمد صادق صاحب 〃 〃 〃 〃
چیچہ وطنی ضلع منٹگمری	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال 〃 تبلیغ 〃 تعلیم و تربیت 〃 وصایا 〃 امور عامہ امین	ملک ممتاز احمد صاحب آڑھتی ۔ منڈی چیچہ وطنی چوہدری محمد یوسف صاحب 〃 〃 〃 مرزا عزیز محمد صاحب سوداگر 〃 〃 چوہدری عبدالکریم صاحب سوداگر چک نمبر ۳۹/۱۲۔ ایل 〃 مبارک علی صاحب چک ۱۵/۱۱۔ ایل 〃 فرزند علی صاحب چک ۱۲/۱۱۔ ایل 〃 محمد یوسف صاحب آڑھتی۔ 〃

خریداران الفضل

کی فوری توجہ کے لئے عرض کیا جاتا ہے۔ کہ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوایا کریں۔ وی پی کا انتظار نہ کیا کریں۔

اگر دفتر کو مجبوراً وی پی کرنا پڑا۔ تو اُس رقم کی ذمہ واری آپ پر ہوگی۔ ڈاکخانہ میں اس وقت تک بعض وی پی کی رقمیں ۱۹۴۸ء تک کی پھنسی ہوئی ہیں۔ تاحال نہیں کہا جا سکتا۔ کہ وہ کب وصول ہوں گی۔ ایسی صورت میں آپ منی آرڈر کے ذریعہ ہی رقم بھجوائیں تو آپ کے اخراجات بچ جاویں گے۔ اور کئی سہولتیں ہو جاویں گی

(منیجر الفضل)

لائلپور کی مولویانہ سیاست

(از ڈیلی بزنس رپورٹ لائلپور ۹ مئی ۱۹۵۱ء)

لائلپور کی مذہبی سیاست پر آجکل مختلف عقائد رکھنے والے علماء جو شطرنجی چالیں چل کر اپنی دکانداری کو چمکانے کے منصوبے باندھ رہے ہیں۔ جس سے شہر کا ذی شعور طبقہ بیزار ہی نہیں نالاں نظر آتا ہے منبر پر چڑھ کر بڑے بڑے خطبے صادر کرنے والے اسٹیج پر اچھل اچھل کر لکچر جھاڑنے والے شرعی داڑھیوں اور لمبے لمبے چغوں اور عماموں کو پہن کر اسلام اور دین خطرہ میں کی رٹ لگانے والے مولویوں سے ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا ان کا ظاہر اور باطن ایک ہے۔ کیا ان کے قول و فعل میں مطابقت ہے کیا ان کی زبان اور عمل میں کوئی فرق نہیں؟ آپ ذرا اپنی پرائیویٹ ملاقاتوں کی بات چیت پر غور کر کے پھر اس کا مقابلہ اپنے پبلک اعلانات سے کیجئے اور پھر خدا کو حاضر ناظر جان کر کہئے کہ دونوں میں کوئی فرق تو نہیں؟ یقیناً آپ اپنے آپ کو شرمندہ پائیں گے۔ اور ذلت اور ندامت کے آنسو آپ کے رخ روشن سے ہو کر ریش مبارک کو بھگوتے ہوئے گریبان مقدس تک کو تر کر دینگے

یہ کون نہیں جانتا کہ آجکل کے قوم پرست اور [illegible] وطن پرست مولوی آج سے چار سال پیشتر مسلم لیگ کے راستے میں اغیار کی ریشہ دوانیوں کے باعث دیوار بن کر حائل تھے۔ اور پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے مخالف تھے۔ حتیٰ کہ انہی مولویوں نے بانئ پاکستان محمد علی جناح کو مرتد اور انگریز کا پٹھو کہہ کر پکارا۔ لیکن اسی مدنچہ داڑھی منڈے مجاہد کے ہاتھوں پاکستان معرض وجود میں آجانے کے بعد اب یہ لوگ بھی اپنی اپنی دکانوں کو آراستہ و پیراستہ کر رہے ہیں۔ اور عوام کا اعتماد حاصل کرنے کے لئے اپنے سابقہ پالنہار یا انگریز کی پالیسی "پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو" کے اصولوں کو اپنا کر اپنا حلوہ مانڈہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ علماء قوم کے لئے مشعل راہ کا کام دیتے ہیں۔ لیکن یہ قول علمائے حق کے لئے درست آتا ہے۔ آج کل کے ریشی برخلاف عالم نما مولویوں پر نہیں۔ ان لوگوں کو تو خود علم نہیں کہ اسلام کس کو کہتے ہیں۔ اور اسلام کی اصل روح کیا ہے۔ یہ دوسروں کی رہنمائی کیسے کر سکتے ہیں۔ ع

ہر کہ خود گم است کرا رہبری کند

لائلپور کے علماء اور مولوی صاحبان نے کچھ دنوں سے شہر میں تفرقہ بازی اور فتنہ پردازی کو اپنا شیوہ قرار دے رکھا ہے۔ کہیں شیعہ اور سنی جھگڑا پیدا کیا جا رہا ہے تو کہیں وہابی اور اہلسنت والجماعت کے درمیان سرپھٹول کرائی جا رہی ہے۔ کہیں بریلوی اور چکڑالوی فتنہ اٹھ رہا ہے۔ تو کہیں دیوبندی اور آغا خانی تکرار ہو رہی ہے۔

سیدھے سادھے سادہ لوح مسلمان بھلا حقیقت کو کیا جانیں۔ یہ لوگ وقتی طور پر جذبات کی رَو میں بہہ کر ان مولویوں کے دام فریب میں پھنستے ہیں اور آپس میں جوتم پیزار ہیں۔

للّٰہ کچھ ہوش سے کام لیجئے۔ مذہب کو اپنی اغراض کے لئے آلۂ کار نہ بنائیے۔ تفرقہ بازی کی بجائے قوم کو صحیح راستہ دکھائیے اور خود قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی طرح صالح اور پرہیزگار بن کر اپنے پیروکار مسلمانوں کو صالح اور مجاہد بننے کی تلقین کیجئے۔ اس وقت ملک کو امن اور سلامتی کی ضرورت ہے۔ فتنہ و فساد کی نہیں۔

دعائے مغفرت

میرے والد بزرگوار صوبیدار ملک محمد خان صاحب پنشنر امیر جماعت پچنند تحصیل تلہ گنگ ضلع کیمل پور مورخہ ۲۸/۴/۵۱ بوقت ۹ بجے رات وفات پا گئے ہیں بزرگان سلسلہ سے التجاء دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو مغفرت بخشے۔

الراقم احمد خان خلف صوبیدار صاحب ملک محمد خان پنشنر مرحوم ساکن پچنند

درخواست دعا

میری لڑکی عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بخار بیمار ہے ہڈیوں کا ڈھانچہ بن کر رہ گئی ہے احباب کرام سے مؤدبانہ درخواست دعا ہے کہ مولا کریم اسے شفائے کاملہ عطا کرے۔ آمین نیز احباب میری دینی و دنیاوی کامیابی کے لئے بھی دعا فرماویں۔

(خاکسار: عبدالواحد خان ہیرو شرقی مبلغ بھکر حال ربوہ)

شاہ عبداللہ القرہ جارہے ہیں

قاہرہ ۱۲ مئی۔ عرب دارالحکومتوں میں اردن کے شاہ عبداللہ کے سفر ترکیہ کے متعلق بہت قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں۔ توقع ہے کہ شاہ عبداللہ یمن سفیروں کے قیام کے لئے منگل کو ہوائی جہاز سے عازم انقرہ ہو جائیں گے۔ گو ترک لائیرین سے جن امور پر وہ گفتگو کریں گے۔ ان کی نوعیت کے بارہ میں سرکاری طور پر کوئی انکشاف نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم عام طور پر قیاس کیا جارہا ہے کہ ترکیہ اور عرب ممالک کے باہمی تعلقات کی استواری کے سلسلہ میں یہ سفر بہت اہم ثابت ہو سکتا ہے۔

مشرقی بحیرہ روم کے دفاع میں جس میں ترکیہ نمایاں حصہ لینے کا خواہاں ہے۔ جمہوریتوں کی منصوبہ بندی کی راہ میں اس وقت عرب دنیا کی غیر مطمئن حالت کے پیش نظر جو "اسرائیل" سے سمجھوتہ نہ ہونے اور نہری علاقہ کے دفاع کے متعلق مصر اور برطانیہ کے درمیان کوئی بات طے نہ ہو سکنے کی وجہ سے ابھی دشواریاں حائل ہیں۔ (اسٹار)

اردن کیلئے ریڈکراس کا نیا نمائندہ

عمان ۱۲ مئی۔ یہاں معلوم ہوا ہے۔ کہ ڈاکٹر پیئر گیلڈ ڈکو سارڈ ڈیکوکیٹر کس کی جگہ پر جن کا تبادلہ جنیوا کر دیا گیا ہے۔ اردن اور مصر میں بین الاقوامی ریڈ کراس کا نیا نمائندہ مقرر کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر گیلڈ اپنے نئے فرائض انجام دینے کے لئے آئندہ ہفتہ کے دوران میں جنیوا سے بیت المقدس آجائیں گے۔ (اسٹار)

پاکستانی سرحدوں کی نگرانی کیلئے "سپیشل پولیس فورس" کا قیام

لاہور ۱۲ مئی:۔ پاکستانی سرحدات کے مختلف راستوں سے ناجائز درآمد کرنے کے جو قانون شکن اقدامات عمل میں آتے رہتے ہیں۔ ان کا کلیتہً خاتمہ کرنے کے لئے "سپیشل پولیس فورس" قائم کی جارہی ہے۔ یہ سپیشل پولیس فورس حکومت پاکستان کی سپیشل پولیس کے ماتحت ہوگی۔ جو خاص الخاص اقدامات کے ذریعہ پاکستان کی سرحدات پر ناجائز درآمد برآمد کرنے والے لوگوں کی سرگرمیوں کا خاتمہ کرے گی۔ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے۔ کہ بہت جلد کراچی میں حکام اعلیٰ کی ایک کانفرنس منعقد ہونے والی ہے۔ جس میں اس سپیشل پولیس فورس کی سکیم کو فوری طور پر عملی جامہ پہنانے کے متعلق آخری فیصلے کئے جائیں گے۔ یہ سپیشل پولیس فورس صرف پنجاب ہی کی پاک۔ ہند سرحدات کی نگرانی نہیں کرے گی۔ بلکہ اس کا دائرہ عمل ریاست بہاولپور کی سرحدات تک وسیع ہوگا۔ اس سپیشل پولیس فورس کی ضرورت اس لئے لاحق ہوئی ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے ممالک خارجہ کے ساتھ گندم وغیرہ کی برآمد کے جو معاہدات کر رکھے ہیں۔ ان پر پوری طرح عملدرآمد مشکل ہو جاتا ہے۔ اگر پاکستان کی سرحدات سے ناجائز طور پر گندم وغیرہ برآمد کر کے پاکستان کو نقصان پہنچانے کی سرگرمیاں جاری رہیں۔ مزید برآمد اگر پاکستان اپنے مواعید کے سلسلہ میں باعزت طریق سے عہدہ برآ نہ ہو سکا۔ تو یقیناً پاکستان کی شہرت کو زبردست نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

میڈیکل کانگرس میں شرکت کی دعوت

عمان ۱۲ مئی:۔ اردن میڈیکل کانگرس کو دائل مصری میڈیکل سوسائٹی کی طرف سے ۱۹ جولائی کو دوالشیر لبنان میں منعقد ہونے والی عرب میڈیکل کانگریس میں شرکت کی دعوت موصول ہوئی ہے۔ اس چار روزہ کانگرس میں مشرقی وسطیٰ میں میڈیکل رابطوں کے قیام اور عالم عرب کے امراض کے مقابلہ کے طریقوں پر غور کیا جائے گا۔ (اسٹار)

آئرلینڈ کے انتخابات

ڈبلن ۱۲ مئی۔ گو ووٹ دینے کے مناسب نمائندگی کے پیچیدہ طریقہ کی وجہ سے کوئی اندازہ کرنا دشوار ہے۔ لیکن عام خیال یہ ہے کہ اس مہینہ کے آخر میں آئرش ری پبلک کے عام انتخابات میں موجودہ کولیشن حکومت کے دوبارہ برسر اقتدار آنے کا امکان ہے۔ حزب مخالف جو مسٹر ڈی ویلرا کی پارٹی پر مشتمل ہے ڈائل کی سب سے بڑی تنہا جماعت ہے اس کے ۶۷ ارکان کے مقابلہ میں جن چار پارٹیوں نے مل کر حکومت قائم کی ہے۔ ان کی مجموعی تعداد ۶۲ ارکان کی ہے۔ لیکن اس کے علاوہ حکومت کو ایوان کے آزاد ارکان کی حمایت حاصل تھی۔ ان آزاد ارکان میں سے چند نے اب حکومت کی حمایت ختم کر دی ہے۔ اور اسی لئے عام انتخابات ضروری ہو گئے ہیں۔

دنیا کی سب سے بڑی سفری نمائش

لندن ۱۲ مئی:۔ برطانیہ کے تہوار کے سلسلہ میں مانچسٹر میں جس سفری نمائش کا افتتاح کیا گیا ہے۔ وہ دنیا کی سب سے بڑی سفری نمائش ہے۔ بعد میں یہ شمال اور مڈلینڈ کے دوسرے شہروں کا بھی دورہ کرے گی۔ ۵۰۰۰ اشیاء میں سنگین عہد سے لیکر برقی عہد تک برطانیہ کی ارتقاء دکھائی گئی ہے۔ نمائش کی چیزوں میں پرانے زمانہ کے ایک اوزار سے لیکر ایک ایسا آلہ تک دکھایا گیا ہے جو ایک سیکنڈ کے دس لاکھویں حصہ تک کی پیمائش کرتا ہے۔ (اسٹار)

پاکستان دنیا کی ایک مستحکم مملکت ہے

کراچی ۱۱ مئی۔ سیلون کے تجارتی مشن کے لیڈر اور سیلون کے وزیر تجارت مسٹر امرسورییہ نے کل رات یہاں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان دنیا کی مستحکم ترین حکومتوں میں سے ایک حکومت ہے۔ آپ نے کہا سیاسی اور اقتصادی لحاظ سے پاکستان کی حالت بہت مستحکم ہے۔ اس کے متوازن بجٹ اور موافق تجارتی توازن نے ساری دنیا کی توجہ اپنی طرف منعطف کرالی ہے۔

آپ نے کہا میرا ملک۔ پاکستان کے ساتھ دوستانہ تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مزید مستحکم کرنا چاہتا ہے۔ آپ نے آخر میں کہا۔ ہماری خواہش ہے کہ پاکستان بھی دنیا کے قائدین میں سے ایک ملک ہو۔

"پاکستان کی ترقی کے منصوبے"

لاہور ۱۲ مئی۔ پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد کا لیکچر "پاکستان کی ترقی کے منصوبے" اتوار ۱۳ مئی کو شام کے ۶ بجے یونیورسٹی کے سینٹ ہال میں ہوگا۔ آپ یہاں دو روز قیام کریں گے۔

عرب لیگ کامیاب رہی

قاہرہ ۱۲ مئی۔ عزام پاشا سیکرٹری جنرل عرب لیگ نے اس افواہ کی تردید کی ہے کہ عرب لیگ کمزور ہو گئی ہے۔ آپ نے آج اخباری نمائندوں سے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ عرب لیگ اپنے مقاصد میں ادارہ اقوام متحدہ سے بھی کہیں زیادہ کامیاب رہی ہے۔

پنجاب میں نئی یونیورسٹی قائم کی جائیگی

منٹگمری ۱۲ مئی۔ سردار عبدالحمید دستی وزیر صحت و تعلیم پنجاب کی آمد منٹگمری پر علیگڑھ کالج کے فارغ التحصیل طلباء کا ایک وفد سردار صاحب سے ملا اور مطالبہ کیا کہ منٹگمری گورنمنٹ کالج کا نام سرسید کالج رکھ دیا جائے۔ سردار دستی نے اس وفد کو جواب دیا کہ حکومت پنجاب ایک نئی یونیورسٹی قائم کرنے والی ہے۔ اس نئی یونیورسٹی کے قیام کے وقت یہ نام رکھنے کے متعلق غور و خوض کیا جائے گا۔

سوڈان میں سرسام کی وبا

خرطوم ۱۲ مئی۔ اگرچہ سوڈان کے جنوبی علاقوں میں سرسام کی وبا اب تک پھیل رہی ہے۔ اور حکام بارش کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ لیکن شمالی علاقوں میں وبا کا زور کم ہو رہا ہے۔ اگرچہ گذشتہ ہفتہ میں صوبہ خرطوم میں ۱۸۵ نئے مریض ہوئے جن میں سے ۲۱ ہلاک ہو گئے۔ لیکن بحر الغزل اور شمالی علاقہ بہت معمولی طور پر متاثر ہے۔ اور بالائی نیل اس سے بالکل پاک ہے۔ (اسٹار)

تصحیح:۔ الفضل کے ایک گذشتہ پرچے میں غلط فہمی کی بنا پر شیخ مبارک احمد صاحب کے شام جانے کی اطلاع شائع ہوئی ہے۔ دراصل شیخ مبارک احمد صاحب نہیں بلکہ ملک مبارک احمد صاحب شام تشریف لے گئے ہیں۔

تجارتی بلاک سے قیمتوں میں اضافہ

القرہ ۱۲ مئی۔ اس خبر نے کہ فرانس بلجیم جرمنی اور ہنگری کی ترکیہ کو دوائیں فراہم کرنے والی کمپنیوں نے ایک تجارتی بلاک بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان اشیاء کی قیمتوں میں ۱۵ سے ۲۰ فیصدی اضافہ کر دیا ہے۔ بعض دوائیں بازار سے بالکل غائب ہو گئی ہیں۔ (اسٹار)

شام اور عراق کا تجارتی معاہدہ

دمشق ۱۲ مئی۔ شامی حکومت کو بغداد سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ عراقی حکومت شام سے تجارتی معاہدہ کرنے پر آمادہ ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ اس معاہدہ کے تحت بعض شامی اشیاء کسٹم کی ڈیوٹی کے بغیر عراق بھیجی جاسکیں گی ان چیزوں میں سبزی۔ اخباری کاغذ۔ ڈبے کے پھل بنیت کپڑے اور ریشم شامل ہیں۔ عراق ڈیوٹی کے بغیر کھجور۔ چمڑے اور اون شام کو برآمد کرے گا۔ (اسٹار)

ضروری اعلان

پریذیڈنٹ صاحبان جملہ حلقہ ہائے لاہور کی خدمت میں یہ التماس ہے۔ کہ موجودہ ۱۵ مئی ۱۹۵۱ء منگل تک اپنے اپنے حلقہ کے ایسے دوستوں کی فہرست جن کی عمر ۴۰ سال یا زیادہ ہو بالضرور مجھ کو پہنچا دیں (غلام محمد اختر اسسٹنٹ پرسنل آفیسر کیپٹل بنک لاہور)